اَلَآ اِنَّ اَوْلِيَآءَ اللّٰهِ لَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ يَحْزَنُوْنَ

عُرسوں کی صحیح تاریخ بتانے والا

طریقہ فاتحہ

المعروف بہ

نذر و نیاز

باہتمام

احقر حبیب احمد ابن جناب حاجی غنی احمد صاحب مدظلہ

تاجر کتب کانپور

بماہ اگست سنہ ۱۹[illegible]ء

در مطبع رزاقی واقع کانپور مطبوع گردید

قیمت پختہ

بسم اللہ الرحمن الرحیم

حمد اس ذات پاک کو جس نے ہمیں اشرف المخلوقات بنا کر اپنے حبیب و لبیب کو ہماری ہدایت کے لئے مبعوث فرمایا اور ہزار بار بلکہ بیشمار لیل و نہار صلوٰۃ و سلام رسول مخاطب بہ لولاک لما خلقت الافلاک پر ایسا رسول جسکا طریقہ ویعلمھم الکتاب والحکمۃ ویزکیھم انک انت العزیز الحکیم قرار پایا جس کی ہدایت نے ہمارے دلوں کو چمکایا - جس کا توسل انبیائے سابقین اور ہمارے لئے سبب نجات ٹھہرا - صلی اللہ تعالیٰ علیہ وعلیٰ آلہ واصحابہ وازواجہ وذریاتہ واولیاء امتہ وعلماء ملتہ وبارک وسلم وشرف وکرم

امابعد مفتقر الی رحمت رب الاحد سعید احمد ابن حاجی شیخ غنی احمد غفر لہما الصمد - برادران اسلام کی خدمت میں عرض کرتا ہے کہ اس زمانہ میں اکثر ایسے لوگ دیکھنے میں آتے ہیں جو طریقہ فاتحہ اور اس کے شرائط وآداب سے بے خبر ہیں - اور صحیح نہ معلوم ہونے کے سبب سے بسا اوقات اس کے فوائد اور برکات سے محروم ہوجاتے ہیں لہٰذا اس نقصان کو پورا کرنے کے لئے احقر نے یہ رسالہ تالیف کیا - خداوند تعالیٰ اس کو قبول فرمائے اور ہر خاص و عام کے لئے مفید بنائے اور بزرگان دین کے صدقہ میں اس عاجز کو دونوں جہان کی مشکلات سے نجات بخشے - آمین بجاہ سید المرسلین صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہ واصحابہ اجمعین و آخر دعوانا عن الحمد للہ رب العالمین ٭ جاننا چاہیئے آدمی

کام کرتا ہے خداوند تعالیٰ اس کو اس نیک کام کا اجر دیتا ہے۔ قرآن مجید میں ہے
اِنَّ اللّٰہَ لَا یُضِیۡعُ اَجۡرَ الۡمُحۡسِنِیۡنَ ۙ یعنی اللہ تعالیٰ نیک کام کرنے والے کا اجر
ضائع نہیں کرتا۔ اسی کو نیک کام کرنے کا بدلہ یا ثواب بھی کہتے ہیں۔ جو شخص کوئی نیک
کام کرکے اس کا ثواب کسی کو پہونچائے جس کو ثواب پہونچایا جائے چاہیے وہ زندہ ہو
یا مردہ، دونوں صورتوں میں اس کو ثواب پہونچ جاتا ہے۔ اسی ثواب پہونچانے کا نام
فاتحہ ہے۔ یعنی فاتحہ کہتے ہیں ثواب پہونچانے کو۔ اس کے بہت سے طریقے
ہیں۔ نفل روزہ رکھکر اس کا ثواب پہونچانا۔ نفل نمازیں پڑھکر اس کا ثواب
پہونچانا۔ قرآن مجید پڑھکر یا صدقہ وخیرات کرکے ثواب پہونچانا وغیرہ وغیرہ
غرض کہ ہر ایک نیک کام کا ثواب پہونچانے پر پہونچتا ہے۔ چاہیے وہ نیک کام
صرف بذریعہ بدن کے ہو جیسے نفل روزہ ونفل نمازیں وتلاوت قرآن مجید
وحدیث شریف وغیرہ وغیرہ۔ یا صرف بذریعہ مال کے ہو جیسے خیرات وصدقہ
کرنے پر جو ثواب ہو اس کا پہونچانا۔ یا وہ نیک کام بدن اور مال دونوں کے
ذریعہ سے ہو۔ جیسے حج نفل کرکے اس کا ثواب پہونچانا۔ یا کھانے وغیرہ پر کچھ
پڑھکر ثواب پہونچانا۔ تینوں طرح سے۔ یا تینوں طریقوں میں سے جس طریقہ کے
ساتھ ثواب پہونچایا جاوے پہونچتا ہے۔ یعنی صرف بذریعہ بدن کے جو ثواب ہو
یا صرف بذریعہ مال کے جو ثواب ہو۔ یا بذریعہ بدن اور مال دونوں کے جو ثواب
ہو۔ میرا مقصود یہاں تیسری صورت کا لکھنا ہے۔ یعنی جو ثواب بدن اور مال
دونوں کے ذریعہ سے پہونچایا جاتا ہے۔ انھیں میں سے فاتحہ مروجہ ہے جس کو
ہم لوگ نیاز کہتے ہیں۔ حضرت رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم سے لیکر آج تک سب لوگ

کرتے آئے ہیں اسکے فائدے بہت ہیں پہلے فضیلت فاتحہ لکھتا ہوں پھر فوائد و شرائط لکھوں گا۔

فضائل فاتحہ

فاتحہ مروجہ کی فضیلت میں کوئی شک نہیں اسواسطے کہ خود بدولت حضرت رسالتمآب صلی اللہ علیہ وسلم نے اس طریقہ سے فاتحہ دیا ہے۔ ملا علی قاری رحمۃ اللہ علیہ فتاویٰ درجزی میں روایت لکھتے ہیں کہ سیدنا ابراہیم بن رسول اللہ علیہ وعلی آلہ وسلم کی وفات کے تیسرے روز ابوذر رضی اللہ تعالیٰ عنہ آپ کے پاس اونٹنی کا دودھ اور جو کی روٹی اور کھجور لیکر حاضر ہوئے اور آپ کے سامنے رکھدیا تو آپ نے ایک بار الحمد اور تین بار قل ھو اللہ اور اللھم صل علی محمد انت بھا اھل و ھولھا اھل پڑھ کر دست مبارک صلی اللہ علیہ وسلم نے اٹھایا اور فرمایا خداوندا اس کا ثواب ابراہیم ہمارے لڑکے کو پہونچا اور حضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت ابوذر رضی اللہ عنہ سے فرمایا کہ اس کو تقسیم کردو۔ حضور اکرم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کا اس ترتیب سے فاتحہ دینا فاتحہ مروجہ کے فضیلت کی بہت بڑی دلیل ہے اور بزرگان دین بھی بہت اہتمام کے ساتھ کرتے چلے آئے ہیں اسکی فضیلت بڑی بڑی کتابوں میں موجود ہے یہاں اسی قدر لکھنا کافی ہے۔ زیادہ طول دینا بے سود ہے۔

فوائد فاتحہ

اگر مردہ عذاب میں گرفتار ہو اور اس کے نام فاتحہ دیا جائے تو خداوند تعالیٰ اس مردہ کو بخش دیتا ہے عذاب سے رہا کردیتا ہے ابن قلابہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ

اُنھوں نے فرمایا کہ میں نے خواب میں ایک مقبرہ دیکھا کہ اس کی سب قبریں شق ہوگئی ہیں اور مُردے نکل آئے ہیں اور بیٹھے ہیں اور ہر ایک کے سامنے ایک نور کا طبق بھرا ہوا ہے مگر ایک شخص کہ میرے پڑوسیوں میں سے تھا اندھیرے میں بیٹھا تھا اسکے سامنے نور نہیں تھا۔ میں نے اس سے دریافت کیا تیرے پاس کیوں نور نہیں اس نے جواب دیا سب لوگوں کی اولاد و دوست و احباب ان کے لئے دعا کرتے اور صدقہ دیا کرتے ہیں اس سبب سے ان کو نور ملتا ہے اور میرا بیٹا فاسق ہے میرے لئے نہ دعا کرتا ہے نہ صدقہ دیتا ہے اس سبب سے میں اندھیرے میں رہتا ہوں اور اپنے ہم چشموں سے شرمندہ ہوں۔ ابن قلابہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں یہ دیکھکر میں خواب سے بیدار ہوا میں نے اس شخص کے لڑکے کو بلایا اور جو کچھ دیکھا تھا بیان کیا اُس کے لڑکے نے حضرت ابن قلابہ رضی اللہ عنہ سے عرض کیا میں آپ کے سامنے فسق و فجور سے توبہ کرتا ہوں اور اقرار کرتا ہوں کہ ہمیشہ اپنے باپ کے واسطے دعا کرونگا اور صدقہ دیا کرونگا۔ حضرت ابن قلابہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ پھر کچھ دنوں کے بعد میں نے اس مقبرہ کو اسی طرح خواب میں دیکھا اور اُس شخص کے آگے ایسا نور دیکھا کہ آفتاب سے زیادہ روشن تھا اور اس نے مجھے دیکھکر کہا جزاک اللہ خیراً اے ابن قلابہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ آپ کے سبب سے میں ظلمت و ندامت اور عذاب سے چھوٹا۔ الحاصل مردے کو عذاب سے چھڑانے کے لئے فاتحہ بہت بڑا ذریعہ ہے۔ انبیاء اور بزرگانِ دین کی فاتحہ سے بڑی بڑی مشکلیں آسان اور برکتیں نازل ہوتی ہیں۔ فاتحہ دینے والے کی مصیبتیں دور اور تکلیفیں کافور ہو جاتی ہیں۔ بے روزگاروں کو فاتحہ کی برکت سے روزگار مل جاتا ہے۔ مریضوں کو صحت ہوتی ہے مسافر خیر و خوبی کے ساتھ سفر سے واپس آتے ہیں۔

جو لوگ کھانے پینے کے خرچ سے تنگ ہوتے ہیں اس کی برکت سے ان کی روزی میں زیادتی ہوتی ہے جس کی طبیعت غمگین رہا کرتی ہے فاتحہ دینے سے اس شخص کا غم خوشی سے بدل جاتا ہے۔ جو کام فاتحہ دیکر کیا جاتا ہے اس کا انجام نہایت اچھا ہوتا ہے۔ اگر کوئی بلا اور آفت آنیوالی ہوتی ہے تو فاتحہ دینے سے ٹل جاتی ہے جسکے اولاد نہیں ہوتی اگر فاتحہ دیتا ہے تو خداوند تعالیٰ اس کو اولاد سے نہال کر دیتا ہے جن دآسیب اور ہر قسم کے دشمن اور موذی سے اس کے سبب سے محفوظ رہتا ہے۔ بُرے خواب کی نحوستیں فاتحہ سے دور ہو جاتی ہیں۔ غرضکہ بڑے بڑے مصائب میں کام آنے والی چیز فاتحہ ہے۔ یہی سبب ہے، کہ تمام بزرگان دین بڑے اہتمام کے ساتھ فاتحہ کرتے چلے آئے ہیں اور کامیابی کا بہت بڑا ذریعہ اس کو فرماتے ہیں اور دین کا بہت بڑا کام ہے اس سے غفلت ہرگز اچھی نہیں۔ جہانتک ہو سکے آداب و شرائط کا لحاظ کرتے ہوئے خلوص دل سے فاتحہ دینا چاہیئے تاکہ قبول ہو اور رحمت الٰہی کا نزول ہو۔ اللہ تعالیٰ ہر ایک مسلمان کو اس نیک عمل کی توفیق دے اور اس کی خوبی دونوں جہان میں نصیب فرمائے آمین

شرائط آداب فاتحہ

حلال اور پاک چیزوں پر فاتحہ دینا چاہیئے۔ جھوٹی چیز نہ ہو۔ ہندوؤں کے گھر یا دوکان کی پکی ہوئی نہ ہو۔ لوگوں کو دکھلانے اور اپنی تعریف کی غرض سے نہ ہو۔ کچی پیاز اور لہسن اور حرام اور نشہ کی چیز نہ ہو۔ فاتحہ کی چیزیں سڑی گلی اور ناپسند نہ ہوں۔ خوشبودار پاک چیزوں کا بہت لحاظ رکھا جائے ورنہ اس فاتحہ کا کوئی فائدہ نہ ہوگا۔ بلکہ اُلٹا گناہ ہوگا۔ بہت آدمی ہندوؤں کی دوکان سے مٹھائی لے کر اس پر فاتحہ دلاتے ہیں۔ یہ

کسی بزرگ کا طریقہ نہیں اور ایسی فاتحہ سے کوئی دینی و دنیوی فائدہ نہیں ہندوں کے دوکان کی مٹھائی سے فاتحہ میں پرہیز کرنا ضروری ہے۔ بہتر یہ ہے کہ اپنے گھر میں فاتحہ کی چیزیں پکائی جائیں کیونکہ گھروں کی چیزوں میں احتیاط بہت زیادہ ہوتی ہے اور اگر گھر میں نہ پکا سکیں تو بدرجہ مجبوری کسی پرہیزگار مسلمان کی دوکان سے خرید کر فاتحہ دلائیں اور ایسی چیزوں پر فاتحہ دلائیں جو پسندیدہ ہوں اور وہ ذیل میں درج ہیں۔

اشیائے فاتحہ

حلوا۔ مٹھائی۔ کھیر اور وہ چیزیں جس میں شکر پڑی ہوئی ہو۔ کیونکہ حضرت رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے کہ مومن میٹھے ہیں اور میٹھی چیزوں کو پسند کرتے ہیں اور قرآن مجید میں ہے جس کا ترجمہ یہ ہے۔ ہرگز بھلائی کو نہیں پہونچ سکتے یہاں تک خدا کے راستہ میں محبوب چیزوں کو صرف کرو۔ اور اس سے زیادہ کون چیز محبوب ہوگی، جس کو رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے محبوب رکھا ہو۔ اسی طرح گوشت پر فاتحہ دینا ہے کیونکہ حضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے گوشت کو بہت پسند فرمایا ہے اور میٹھے نئے پھل اور شہد، شربت، دودھ، پلاؤ، زردہ غرض کہ جتنی اچھی اور لذیذ چیزیں ہیں سب پر فاتحہ درست ہے لیکن میٹھی چیزیں سب سے بہتر ہیں۔ فاتحہ دلانے کا جو طریقہ سلف صالحین اور بزرگان دین کا ہے اُسی ترکیب سے دلانا چاہیئے۔

طریقہ فاتحہ

فاتحہ یوں دینا چاہیئے کہ پاک جگہ پر جانماز بچھا کر با وضو قبلہ رو دوزانو بیٹھیں اور جس چیز پر فاتحہ دینا ہو اس کو سامنے رکھیں اگر وہ چیز ڈھکی ہو تو اس کو کھول دیں اور آیات

برتن میں پانی بھی رکھیں اور لوبان یا اگر کی بتی سلگائیں پھر اعوذ باللہ اور
بسم اللہ پڑھ کر قرآن مجید کا ایک رکوع جہاں سے یاد ہو پڑھیں پھر بسم اللہ
پڑھ کر قل یا ایھا الکفرون ایک بار قل ھو اللہ شریف مع بسم اللہ شریف
تین بار قل اعوذ برب الفلق مع بسم اللہ ایک بار قل اعوذ برب الناس مع
بسم اللہ ایک بار۔ الحمد شریف مع بسم اللہ ایک بار۔ پھر اول سورہ بقرے
مع بسم اللہ مفلحون تک ایک بار پھر وَاِلٰـهُكُمْ اِلٰهٌ وَّاحِدٌ ۚ لَا اِلٰهَ اِلَّا
هُوَ الرَّحْمٰنُ الرَّحِیْمُ ؕ اِنَّ رَحْمَتَ اللّٰهِ قَرِیْبٌ مِّنَ الْمُحْسِنِیْنَ وَمَا
اَرْسَلْنٰكَ اِلَّا رَحْمَةً لِّلْعٰلَمِیْنَ ۝ مَا كَانَ مُحَمَّدٌ اَبَآ اَحَدٍ مِّنْ رِّجَالِكُمْ
وَلٰكِنْ رَّسُوْلَ اللّٰهِ وَخَاتَمَ النَّبِیّٖنَ ؕ وَكَانَ اللّٰهُ بِكُلِّ شَیْءٍ عَلِیْمًا ۝
اِنَّ اللّٰهَ وَمَلٰٓئِكَتَهٗ یُصَلُّوْنَ عَلَى النَّبِیِّ ؕ یٰۤاَیُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا صَلُّوْا
عَلَیْهِ وَسَلِّمُوْا تَسْلِیْمًا ؕ سُبْحٰنَ رَبِّكَ رَبِّ الْعِزَّةِ عَمَّا یَصِفُوْنَ ۚ
وَسَلٰمٌ عَلَى الْمُرْسَلِیْنَ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ ۝ پڑھیں
اور جس شخص کو اس کھانے اور پڑھنے کا ثواب پہونچانا ہو ہدیہ کریں
یعنی یوں کہیں کہ خداوندا اس تلاوت اور کھانے کو قبول فرما کر اس کا
ثواب فلاں کو دے اور فلاں کی جگہ جس کو ثواب پہونچانا ہو اس کا نام لیں۔
اور پھر ایک بار درود شریف پڑھ کر منھ پر ہاتھ پھیر لیں۔ وصال کی تاریخ
میں فاتحہ دلانا بہت خوب ہے۔ تمام بزرگان دین کو مرغوب ہے۔ آسانی
کے واسطے ہر مہینے کے بزرگان دین کی رحلت کا نقشہ دیا جاتا ہے تاکہ
عوام کو آسانی اور باعث زیادتی رحمت ربانی ہو۔

فہرست اسمائے بزرگان دین مع تواریخ رحلت بماہ محرم الحرام

اسمائے بزرگان دین	تواریخ رحلت	جائے مدفن	کیفیت
حضرت شیخ شہاب الدین سہروردی رحمۃ اللہ علیہ	یکم محرم سنہ ۶۳۲ھ روز جمعہ	بغداد	
سلطان دارا شکوہ ابن شاہجہاں	یکم محرم سنہ ۱۰۷۰ھ روز جمعہ	مقبرہ ہمایوں	
حضرت معروف کرخی قدس سرہٗ	۲ محرم سنہ ۲۰۰ھ		
حضرت بشارت اللہ صاحب قدس سرہٗ	۳ محرم سنہ ۱۲۶۲ھ	بگاہی کانپور	
حضرت خواجہ ممشاد علوی دینوری قدس سرہٗ	۴ محرم		
حضرت خواجہ فریدالدین گنج شکر قدس سرہٗ	۵ محرم سنہ ۶۶۴ھ	پاک پٹن پنجاب	
حضرت امام مہدی بن حضرت امام حسن قدس سرہما	۶ محرم سنہ ۶۵ھ روز جمعہ		
حضرت خواجہ فضیل بن عیاض قدس سرہٗ	۷ محرم سنہ ۱۸۶ھ روز جمعہ	مکہ مکرمہ	

اسمائے بزرگان دین	تواریخ رحلت	جائے مدفن	کیفیت
حضرت خادم شاہ صفی قدس سرہٗ	۸ محرم	صفی پور	
حضرت امام حسین بن علی مرتضیٰ رضی اللہ تعالیٰ عنہما	۱۰ محرم سنہ ۶۰ھ جمعہ	کربلائے معلی	نیز کل شہدائے کربلا کا فاتحہ
حضرت بشر حافی قدس سرہٗ	۱۰ محرم سنہ ۲۲۵ھ		
شیخ محمد صاحب قدس سرہٗ	۱۰ محرم	لاہور	
حضرت خواجہ ابوالحسن خرقانی قدس سرہٗ	۱۰ محرم سنہ ۴۲۵ھ	خرقان	یہ موضع مضافات بسطام سے ہے
حضرت مرزا جان جاناں مظہر شہید قدس سرہٗ	شب دہم محرم سنہ ۱۱۹۵ھ	دہلی	
حاجی عبدالصمد قدس سرہٗ	۱۰ محرم	کانپور	والد مرحوم مالک مطبع رزاقی
حضرت شاہ ابوالرضا محمد قدس سرہٗ	۱۷ محرم سنہ ۱۱۰۱ھ	دہلی	
حضرت سیدنا امام زین العابدین ابن امام حسین رضی اللہ عنہما	۱۸ محرم سنہ ۹۵ھ	جنۃ البقیع	
حضرت مولانا محمد درویش قدس سرہٗ	۱۹ محرم سنہ ۹۷۰ھ	اسفرار	ملک ماوراء النہر سے ہے
حضرت شیخ عباد اللہ بھکاری قدس سرہٗ	۱۹ محرم		

کیفیت	جائے مدفن	تواریخ رحلت	اسمائے بزرگان دین
	کاکوری	۲۱ محرم	حضرت حافظ شاہ انور علی قدس سرہٗ
	سامرہ	۲۳ محرم	حضرت امام حسن عسکری رضؓ
	بدایوں	۲۵ محرم	حضرت شاہ مطیع الرسول قدس سرہٗ
	ناگپور	۲۶ محرم	حضرت بابا تاج الدین قدس سرہٗ
	متصل سرہند	۲۹ محرم ۱۱۱۵ھ روز جمعہ	حضرت محمد نقشبند قدس سرہٗ
		۲۹ محرم ۱۱۷۶ھ روز شنبہ	حضرت مولانا شاہ ولی اللہ محدث دہلوی قدس سرہٗ
		۱۲۷۴ھ	حضرت مولانا شرف الدین شہید قدس سرہٗ

فہرست اسمائے بزرگان دین مع تواریخ رحلت بماہ صفر المظفر

کیفیت	جائے مدفن	تواریخ رحلت	اسمائے بزرگان دین
	دیوہ شریف	یکم صفر	حضرت حاجی وارث علی شاہ قدس سرہٗ
	راسپور	یکم صفر	حضرت شاہ جمال اللہ قدس سرہٗ
	بانس بریلی	۳ صفر	حضرت شاہ نظام الدین قدس سرہٗ
	تکیہ بساطی کانپور	۳ صفر ۱۳۲۲ھ	حضرت مولانا حاجی حافظ شاہ احمد حسن قدس سرہٗ
	دہلی	۴ صفر ۱۱۹۹ھ روز جمعہ	حضرت خواجہ میر درد دہلوی رح
	سورت	۴ صفر	حضرت کریم شاہ صورتی قدس سرہٗ
	موضع الفتو	۵ صفر ۸۵۱ھ روز سہ شنبہ	حضرت مولانا یعقوب چرخی قدس سرہٗ

اسمائے بزرگان دین	تواریخ رحلت	جائے مدفن	کیفیت
حضرت مولینا نعیم اللہ بہرائچی قدس سرہٗ	۵ صفر سنہ ۱۲۱۸ھ	بہرائچ	
حضرت شیخ بہاء الدین زکریا قدس سرہٗ	۷ صفر سنہ ۶۶۷ھ	ملتان	
حضرت خواجہ عبد الواحد بن زید قدس سرہٗ	۷ صفر	بصرہ	
حضرت محمد عبد القدوس خانصاحب قدس سرہٗ	۸ صفر	سعد اللہ نگر گونڈہ	
حضرت امام علی موسیٰ رضا رضی اللہ عنہ	۹ صفر سنہ ۲۰۳ھ	مشہد	
حضرت عبد الرحیم قدس سرہٗ	۱۲ صفر سنہ ۱۱۳۱ھ	دہلی	
حضرت حاجی امداد اللہ صاحب مہاجر مکی قدس سرہٗ	۱۲ صفر	مکہ مکرمہ	
حضرت میاں کالے صاحب دہلوی قدس سرہٗ	۱۴ صفر	دہلی	
حضرت شاہ مراد اللہ قدس سرہٗ	۱۴ صفر	لکھنؤ	قندھاری بازار حجرہ مسجد
مخدوم عبد الحق صاحب قدس سرہٗ	۱۴ / ۱۵ صفر	ردولی بارہ بنکی	قصبہ ہے
حضرت میاں نعمان اکبر آبادی قدس سرہٗ	۱۸ صفر سنہ ۱۰۶۱ھ	آگرہ	
حضرت شاہ محمد عبد الرحمن مشکی قدس سرہٗ	۲۱ صفر	لکھا پور	
حضرت امام محمد رحمۃ اللہ علیہ	۲۲ صفر سنہ ۱۸۶ھ		
حضرت شاہ غلام علی قدس سرہٗ	۲۲ صفر سنہ ۱۲۴۰ھ	خانقاہ شریف	مرزا جان جاناں قدس سرہٗ

اسمائے بزرگان دین	تواریخ رحلت	جائے مدفن	کیفیت
حضرت ابوالقاسم گرگانی قدس سرہٗ	۲۴ر صفر سنہ ۴۵۰ھ	گرگان	یہ ایک موضع مضافات مشہد سے ہے
حضرت شاہ مینا قدس سرہٗ	۲۳ر صفر سنہ ۸۸۶ھ	لکھنؤ	آپ کا مزار مظہر انوار ہے حضرت مولانا جامی رحمۃ اللہ علیہ نے وہاں چلہ کشی کی اور یہ شعر فرمایا ہے؎ ہر کہ خواہد چشم دل بینا کند ؎ سرمۂ خاکِ درِ مینا کند یہ شعر ابھی تک لکھا ہوا ہے
حضرت محمد ابوالحسن ابوالعلا قدس سرہٗ	۲۴ر صفر	حیدرآباد	
حضرت مولانا شاہ عبدالرزاق فرنگی محلی قدس سرہٗ	۲۵ر صفر سنہ ۱۳۰۷ھ ۱۱ بجے دن	لکھنؤ	در باغ مولوی انوار اللہ صاحب مادہ تاریخ "مداح پیغمبر" ۲۵ر صفر کو عرس ہوتا ہے
حضرت خواجہ علم الحق والدین چشتی قدس سرہٗ	۲۶ر صفر		
حضرت مخدوم شاہ اعلیٰ قدس سرہٗ	۲۶ر صفر	جاجمؤ متصل کانپور	۲۷ر صفر کو قل ہوتا ہے
حضرت شاہ بلاقی مرادآبادی قدس سرہٗ	۲۷ر صفر		۲۷ر صفر کو قل ہوتا ہے
حضرت خواجہ کبیر یحییٰ مدنی چشتی قدس سرہٗ	۲۷ر صفر	مدینہ منورہ	
حضرت امام ربانی مجدد الف ثانی قدس سرہٗ	۲۸ر صفر سنہ ۱۰۳۴ھ روز سہ شنبہ	متصل سرہند	ملک پنجاب

اسمائے بزرگان دین	تواریخ رحلت	جائے مدفن	کیفیت
حضرت صادق شاہ صاحب قدس سرہٗ	۲۸ صفر	کاپنور	
حضرتِ امام موسیٰ رضا رضی اللہ عنہ	آخر صفر سنہ ۲۰۳ھ	شہر طوس	مشہور بہ مشہد

فہرست اسمائے بزرگان دین مع تواریخ رحلت بماہ ربیع الاول

حضرت مولا محمد زاہد قدس سرہٗ	یکم ربیع الاول سنہ ۹۳۶ھ	موضع وخش	یہ موضع مضافات شہر حصار سے ہے۔
حضرت شاہ احمد سعید قدس سرہٗ	۲ ربیع الاول سنہ ۱۲۷۷ھ	مدینہ منورہ	
حضرت خواجہ بہاؤالدین نقشبندی قدس سرہٗ	۳ ربیع الاول سنہ ۷۹۱ھ	بخارا	
حضرت خواجہ ابو علی فارمدی قدس سرہٗ	۴ ربیع الاول سنہ ۴۷۷ھ	طوس	اس کو مشہد بھی کہتے ہیں۔
حضرت شیخ میر لاہوری قدس سرہٗ	۷ ربیع الاول سنہ ۱۰۹۵ھ	سوستان	
حضرت مولانا حسام الدین قدس سرہٗ	۸ ربیع الاول	جونپور	
حضرت شیخ محمد معصوم قدس سرہٗ	۹ ربیع الاول سنہ ۱۰۷۹ھ	پنجاب	

اسمائے بزرگان دین	تواریخ رحلت	جائے مدفن	کیفیت
حضرت شیخ محمد اعظم چشتی قدس سرہٗ	۹ ربیع الاول سنہ ۱۰۴۲ھ		
حضرت مولانا شاہ نذر محمد قدس سرہٗ	۱۰ ربیع الاول سنہ ۱۰۶۰ھ	کانپور	
حضرت سیدنا امام حسن رضی اللہ عنہ	۱۱ ربیع الاول سنہ ۴۹ھ	مدینۂ منورہ	
حضرت آقائے نامدار احمد مختار جناب محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم	۱۲ ربیع الاول سنہ ۱۱ھ روز دوشنبہ	مدینۂ منورہ	در حجرہ سیدتنا عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا
حضرت خواجہ عبد الخالق غجدوانی قدس سرہٗ	۱۲ ربیع الاول سنہ ۵۷۵ھ	قصبہ مجدوان	یہ قصبہ بخارا سے ۳ میل ہے
حضرت شاہ عبد الغنی مجددی قدس سرہٗ	۱۲ ربیع الاول سنہ ۱۲۹۶	مدینہ منورہ	
حضرت جمال بہار قدس سرہٗ	۱۲ ربیع الاول	مونگیر	
حضرت مخدوم علی احمد صابر کلیری قدس سرہٗ	۱۳ ربیع الاول سنہ ۶۹۰ھ	پیران کلیر شریف	۱۲/۱۳/۱۴ ربیع الاول کو قل ہوتا ہے
حضرت خواجہ سید قطب الدین بختیار کاکی قدس سرہٗ	۱۴ ربیع الاول سنہ ۶۵۳ھ دوشنبہ	قصبہ مہرولی بیرون دہلی	۱۲/۱۳/۱۴ ربیع الاول کو قل ہوتا ہے
حضرت شیخ زاہد قدس سرہٗ	۱۸ ربیع الاول سنہ ۱۰۸ھ		
حضرت شاہ داتا دریائی	۹ ربیع الاول	گجرات	

اسمائے بزرگان دین	تواریخ رحلت	جائے مدفن	کیفیت
حضرت مولانا شاہ فضل الرحمٰن قدس سرہٗ	۲۲ ربیع الاول سنہ ۱۳۱۳ھ	گنج مرادآباد ضلع اوناؤ	
حضرت شیخ کلیم اللہ جہاں آبادی قدس سرہٗ	۲۴ ربیع الاول	دہلی	میدان پریڈ متصل جامع مسجد
حضرت خواجہ عبیداللہ احرار قدس سرہٗ	۲۹ ربیع الاول ۸۹۵ھ	سمرقند	

فہرست اسمائے بزرگان دین مع تواریخ رحلت بماہ ربیع الثانی

اسمائے بزرگان دین	تواریخ رحلت	جائے مدفن	کیفیت
حضرت علامہ میر سید شریف قدس سرہٗ	۹ ربیع الثانی ۸۱۶ھ روز چہار شنبہ		
حضرت پیر دستگیر محبوب سبحانی مولانا سید عبدالقادر جیلانی قدس سرہٗ	۱۱ ربیع الثانی سنہ ۵۶۱ھ	بغداد	آپ کی فاتحہ سے انواع واقسام کی برکتیں نازل ہوتی ہیں خصوصاً دفع تنگی رزق اور ترقی مال کیواسطے اکسیر اعظم کی خاصیت ہے آپ کی فاتحہ کا خاص طریقہ ہے جسمیں نظم بھی پڑھنی پڑتی ہے۔ فاتحہ غوث الاعظم مطبع رزاقی پٹکاپور کانپور سے ۱/ کے ٹکٹ بھیجکر طلب فرمائیے۔
حضرت شاہ یحییٰ قلندر قدس سرہٗ	۱۱ ربیع الثانی	لہرپور ضلع سیتاپور	
حضرت شیخ محی الدین عربی قدس سرہٗ	۱۲ ربیع الثانی سنہ ۶۳۷ھ شب جمعہ	دمشق	
حضرت شاہ خلیل احمد قدس سرہٗ	۱۳ ربیع الثانی	صفی پور ضلع اوناؤ	

اسمائے بزرگان دین	تواریخ رحلت	جائے مدفن	کیفیت
حضرت خواجہ شرف الدین ابو اسحق شامی قدس سرہٗ	۱۴ ربیع الثانی سنہ ۳۲۰ھ	شہر عکہ	
حضرت خواجہ نظام الدین اولیاء محبوب الٰہی بخاری بدایونی ثم الدہلوی قدس سرہٗ	۱۸ ربیع الثانی سنہ ۷۲۵ھ بعد طلوع آفتاب	دہلی سے تین کوس جانب دکن	
حضرت ابو القاسم تستری قدس سرہٗ	۱۶ ربیع الثانی سنہ ۲۶۸ھ	نیشاپور	
حضرت امام محمد مالک قدس سرہٗ	۱۸ ربیع الثانی سنہ ۱۸۱ھ	جنۃ البقیع	
حضرت مولانا جامی قدس سرہٗ	۱۹ ربیع الثانی سنہ ۸۹۵ھ		شب جمعہ
شاہ محمد کاظم شاہ تراب علی قلندری قدس سرہ	۲۰ ربیع الثانی	کاکوری	عرس ۲۰ تا ۲۲ ربیع الثانی

فہرست اسمائے بزرگان دین مع تواریخ رحلت بماہ جمادی الاولیٰ

اسمائے بزرگان دین	تواریخ رحلت	جائے مدفن	کیفیت
حضرت شیخ علی متقی گجراتی قدس سرہٗ	۲ جمادی الاولیٰ سنہ ۹۷۵ھ	مکہ معظمہ	
حضرت شیخ نجم الدین کبریٰ قدس سرہٗ	۱۰ جمادی الاولیٰ سنہ ۶۱۸ھ	شہر خوارزم	
حضرت خواجہ شاہ عبد اللطیف قدس سرہٗ	۹ جمادی الاولیٰ سنہ ۱۳۳۹ھ روز چہارشنبہ بعد نماز ظہر	ستھن شریف	ایک موضع ہے ضلع سلطانپور میں
حضرت شیخ ناظر قدس سرہٗ	۱۲ جمادی الاولیٰ سنہ ۱۰۵۷ھ	آگرہ	

اسمائے بزرگان دین	تواریخ رحلت	جائے مدفن	کیفیت
حضرت شیخ بدیع الدین قطب المدار قدس سرہ	۱۸ جمادی الاولی سنہ ۸۴۰ھ شب جمعہ	مکن پور	
حضرت شیخ سیف الدین قدس سرہٗ	۲۰ جمادی الاولی سنہ ۱۰۹۶ھ		متصل شہر سرہند پنجاب
حضرت قاسم بن حضرت محمد بن حضرت ابوبکر صدیق رضؓ	۲۴ جمادی الاولی سنہ ۱۰۶ھ	روضہ درمیان مکہ مکرمہ و مدینہ منورہ	
حضرت شاہ غلام امام صاحب قدس سرہٗ	۲۵ جمادی الاولی	شاہجہانپور	۲۴ ، ۲۵ کو عرس ہوتا ہے
حضرت خواجہ ابراہیم ادھم قدس سرہٗ	۲۶ جمادی الاولی سنہ ۱۶۲ھ		
حضرت مولانا جمال الدین قدس سرہٗ	۲۹ جمادی الاولی سنہ ۱۲۴۰ھ	رامپور بریلی زر قران	مادہ تاریخ رضی اللہ عنہم

فہرست اسمائے بزرگان دین مع تواریخ رحلت بماہ جمادی الآخر

اسمائے بزرگان دین	تواریخ رحلت	جائے مدفن	کیفیت
حضرت خواجہ ابواحمد ابدال چشتی قدس سرہٗ	یکم جمادی الآخر سنہ ۶۵۵ھ	قصبہ چشت	
حضرت مولانا جمال الدین رومی قدس سرہٗ	۵ جمادی الآخر سنہ ۶۷ھ		

اسمائے بزرگان دین	تواریخ رحلت	جائے مدفن	کیفیت
حضرت مولانا نیاز احمد بریلوی قدس سرہ	۶ جمادی الآخر	بریلی	یکم سے ۶ تک عرس ہوتا ہے۔
حضرت خواجہ شمس الدین ترک پانی پتی قدس سرہٗ	۹ جمادی الآخر	پانی پت	۹-۱۰ کو عرس ہوتا ہے
حضرت خواجہ محمد باباسماسی قدس سرہٗ	۱۰ جمادی الآخر سنہ ۷۵۵ھ	شہر سماس	شہر بخارا سے ۹ میل پر ہے
حضرت سید محمد عامل قدس سرہٗ	۱۰ جمادی الآخر سنہ ۱۰۹۲ھ		
حضرت مولوی رحیم بخش خلیفہ حاجی دوست محمد قدس سرہما	سنہ ۱۲۸۳ھ ۱۰ جمادی الآخر	دہلی	
حضرت امام غزالی قدس سرہٗ	۱۰ جمادی الآخر سنہ ۵ھ روز جمعہ		
حضرت شاہ احمد عبدالحق رودولوی قدس سرہٗ	۱۵ جمادی الآخر سنہ ۸۳۷ھ		مادہ تاریخ۔ دستگیر بیکساں ۱۳ سے ۱۵ تک عرس ہوتا ہے
حضرت سید امیر کلال قدس سرہٗ	۱۵ جمادی الآخر	سوفاریہ	کلال بخارا والے کاسہ گر کو کہتے ہیں
حاجی محمد سعید صاحب	جمادی الآخر سنہ ۱۳۳۵	کانپور	مطابق مارچ سنہ ۱۹۱۷ء

اسمائے بزرگان دین	تواریخ رحلت	جائے مدفن	کیفیت
حضرت سعد الدین کاشغری قدس سرہٗ	۱۷ر جمادی سنہ ۸۶۰ھ		
حضرت مولوی ارشاد حسین مجددی نقشبندی قدس سرہٗ	۱۷ر جمادی الآخر	رامپور	
حضرت شاہ طیب اللہ قادری قدس سرہٗ	۱۹ر جمادی الآخر	پھلاری	
حضرت سیدنا ابوبکر صدیق رضی اللہ تعالیٰ عنہ	۲۲ر جمادی الآخر سنہ ۱۳ھ	پہلوئے رسول مقبول صلعم	حضرت سیدتنا عائشہ صدیقہ کے حجرۂ مبارک میں
حضرت عبد القدوس گنگوہی قدس سرہٗ	۲۲ر جمادی الآخر ۹۴۵ھ	قصبہ گنگوہ	
حضرت خواجہ باقی باللہ قدس سرہٗ	۲۵ر جمادی الآخر سنہ ۱۰۱۲ھ	دہلی اجمیری دروازہ	۲۴ر کی شام ۲۵ر کی صبح کو عرس ہوتا ہے
حضرت مولانا فخر الدین دہلوی قدس سرہٗ	۲۶ر جمادی الآخر	دہلی	۲۶ر کی شام اور ۲۷ر کی صبح کو عرس ہوتا ہے
حضرت شاہ قطب الدین خلف مولانا فخر الدین قدس سرہٗ	۲۹ر جمادی الآخر		

فہرست اسمائے بزرگان دین مع تواریخ رحلت بماہ رجب المرجب

اسمائے بزرگان دین	تواریخ رحلت	جائے مدفن	کیفیت
حضرت خواجہ قطب الدین مودود چشتی قدس سرہٗ	یکم رجب	قصبہ چشت	

اسمائے بزرگان دین	تواریخ رحلت	جائے مدفن	کیفیت
حضرت خواجہ ناصح الدین ابن ابو احمد ابدال چشتی قدس سرہٗ	یکم رجب سنہ ۴۱۱ھ	قصبہ چشت	
حضرت مولینا قاضی ثناء اللہ پانی پتی قدس سرہٗ	یکم رجب سنہ ۱۲۲۵ھ	پانی پت	مصنف مالابدمنہ
حضرت امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ	یکم رجب سنہ ۲۰۴ھ	مصر	تاریخ وفات مقدس سنہ ۲۰۴ھ
حضرت امام علی نقی بن امام محمد تقی رضی اللہ عنہما	۳؍ رجب سنہ ۲۵۵ھ روز دوشنبہ		
حضرت امیر معاویہ رضی اللہ عنہ	۴؍ رجب سنہ ۶۰ھ		
حضرت امام اعظم ابو حنیفہ رحمۃ اللہ علیہ	۴؍ رجب سنہ ۱۵۰ھ	بغداد	شیخ العلماء والفقہا
حضرت شیخ فتح اللہ الحسنی قدس سرہٗ	۷؍ رجب سنہ ۱۰۲۸		
قطب الاقطاب سلطان الہند غریب نواز حضرت خواجہ معین الدین چشتی سنجری اجمیری قدس سرہٗ	۶؍ رجب سنہ ۶۳۳ھ روز یکشنبہ	دار الخیر اجمیر	عرس پہلی سے شروع ہوتا ہے قل ٦ کو ہوتا ہے آپ کا مزار عجیب پر انوار ہے۔ ہر ملک سے حاجتمند آتے ہیں اور مرادیں پاتے ہیں۔
حضرت عباس رضی اللہ عنہ	۷؍ رجب سنہ ۳۳ھ		

اسمائے بزرگان دین	تواریخ رحلت	جائے مدفن	کیفیت
حضرت خواجہ شمس الدین تبریزی قدس سرہٗ	۹ رجب سنہ ۶۴۴ھ یکشنبہ	تبریز	حضرت مولانا روم کے پیر ہیں۔
حضرت خواجہ حاجی شریف زندنی قدس سرہٗ	۱۰ رجب		
حضرت سلمان فارسی رضی اللہ تعالیٰ عنہ	۱۰ رجب سنہ ۳۳ھ	شہر مداین	
حضرت امام جعفر صادق رضی اللہ عنہ	۱۵ رجب سنہ ۱۴۸ھ	مدینہ منورہ جنت البقیع	
حضرت شاہ عالم رحمۃ اللہ علیہ	۱۶ رجب	احمد آباد	
حضرت خواجہ علاء الدین عطار قدس سرہٗ	۲۰ رجب سنہ ۸۰۲ھ	توجغانیاں	واقع ملک ماوراء النہر
حضرت امام موسیٰ کاظم رضی اللہ عنہ	۲۵ رجب سنہ ۱۸۳ھ	بغداد	
شاہجہان بادشاہ	۲۶ رجب سنہ ۱۰۷۶ھ	آگرہ	تاج محل
حضرت جنید بغدادی قدس سرہٗ	۲۷ رجب سنہ ۲۹۷ھ		
حضرت سید احمد بخاری قدس سرہٗ	۲۷ رجب سنہ ۱۰۶۰ھ روز جمعہ	آگرہ	

فہرست اسمائے بزرگان دین مع تواریخ رحلت بماہ شعبان المعظم

اسمائے بزرگان دین	تواریخ رحلت	جائے مدفن	کیفیت
حضرت خواجہ ناصر دہلوی قدس سرہٗ	۲ شعبان سنہ ۱۱۷۲ھ	دہلی	
حضرت امام ابو حنیفہ قدس سرہٗ	۲ شعبان	بغداد	
حضرت شیخ ابو سعید ابوالخیر قدس سرہٗ	۲ شعبان سنہ ۴۰۱ھ		
حضرت ابو علی کاتب قدس سرہٗ	۱۲ شعبان سنہ ۳۴۶ھ	مصر	
شب برات ۱۵ شعبان	اس روز حضور سرور کائنات صلی اللہ علیہ وسلم اور حضرت امیر حمزہ اور حضرت بی بی فاطمہ رضؓ اور حضرت اویس قرنی کا فاتحہ حلوے پر کرنا چاہیئے۔ نیز تمامی بزرگان دین و مردگان قرابتی کا فاتحہ بالخصوص کرے اور تمام مومنین کو فاتحہ میں شامل کرے		
حضرت شاہ صفی القدر مجددی قدس سرہٗ	۲۵ شعبان سنہ ۱۲۳۶ھ	لکھنؤ	
حضرت حافظ مولوی احمد انوار الحق قدس سرہٗ	۲۶ شعبان سنہ ۱۲۳۶ھ	لکھنؤ	عرس ۲۵-۲۶ کو ہوتا ہے
حضرت بندگی شاہ سکندر آبادی قدس سرہٗ	۲۹ شعبان	سکندر آباد	

فہرست اسمائے بزرگان دین مع تواریخ رحلت بماہ رمضان المبارک

کیفیت	جائے مدفن	تواریخ رحلت	اسمائے بزرگان دین
	جنۃ البقیع مدینہ منورہ	۳ رمضان سنہ ۱۱ھ	حضرت سیدتنا بی بی فاطمہ زہرا رضی اللہ عنہا
	بغداد	۳ رمضان سنہ ۲۵۳ھ	حضرت خواجہ سری سقطی قدس سرہ
	صفی پور ضلع اوناؤ	۸ رمضان	حضرت شاہ امیر اللہ قدس سرہٗ
		۹ رمضان سنہ ۱۲۰ھ	حضرت خواجہ حبیب عجمی قدس سرہٗ
		۹ رمضان سنہ ۱۷۲ھ	حضرت داود طائی قدس سرہٗ
۹-۱۰-۱۱-۱۲-۱۳-کو عرس ہوتا ہے	پانی پت	۹ رمضان	حضرت بوعلی شاہ قلندر قدس سرہٗ
		۱۰ رمضان	حضرت قاضی حمید الدین ناگوری قدس سرہٗ
	گوالیار	۱۲ رمضان سنہ ۹۷۰ھ	حضرت سید محمد غوث گوالیاری قدس سرہٗ

اسمائے بزرگان دین	تواریخ رحلت	جائے مدفن	کیفیت
حضرت خواجہ شیخ نصیر الدین چراغ دہلی قدس سرہ	۱۸ رمضان ۷۵۷ھ	دہلی	
حضرت علی مرتضیٰ شیر خدا رضی اللہ تعالیٰ عنہ	۲۱ رمضان ۴۰ھ	نجف اشرف	
حضرت شاہ جنید قدس سرہٗ	۲۴ رمضان	غازیپور	
حضرت سلیم شاہ چشتی قدس سرہ	۲۷ رمضان	کوتیانہ	
حضرت خواجہ عزیز الدین رامیتنی قدس سرہٗ	۲۷ رمضان ۲۰۱ھ	خوارزم ملک فارس	رامیتین قصبہ ہے بخارا سے ۶ میل

فہرست اسمائے بزرگان دین مع تواریخ رحلت بماہ شوال المکرم

حضرت خواجہ عارف ریوگری قدس سرہ	یکم شوال ۶۱۶ھ	ریوگر	بخارا سے ۸ میل ہے
حضرت شاہ ابو سعید قدس سرہٗ	یکم شوال ۱۲۵۰ھ	دہلی	
حضرت ابو علی رودباری قدس سرہٗ	۲ شوال ۳۲۱ھ	مصر	
حضرت شیخ حسین بن نصر اللہ قدس سرہٗ	۳ شوال ۱۰۶۲ھ روز جمعہ		

اسمائے بزرگان دین	تواریخ رحلت	جائے مدفن	کیفیت
حضرت خواجہ اویس قرنی قدس سرہٗ	۳ شوال ٣٩ھ		
حضرت مولانا محمد رشید صاحب قدس سرہٗ	۳ شوال ١٣٤٣ھ	کانپور	
حضرت عثمان ہارونی قدس سرہٗ	۵ شوال ٦٦٧ھ	مکہ معظمہ مابین کعبہ شریف جنت المعلےٰ	ہارون ملک خراسان
حضرت شیخ مصلح الدین سعدی قدس سرہ	۵ شوال ٦٩١ھ شب جمعہ	شیزار	متصل نیشاپور۔ ۵۔ ۶۔ کو قل ہوتا ہے
حضرت سید باقی قدس سرہٗ	۵ شوال ١٠٦٥ھ		
حضرت السیّد شاہ عبدالرزاق بانسوی قدس سرہ	۶ شوال ١٠٣٦ھ	بانسہ شریف	مادہ تاریخ۔ بود قطب وقت و فخر اولیاء ۵ تاریخ شبِ ششم کو قل ہوتا ہے۔
حضرت خواجہ ہبیرۃ البصری قدس سرہٗ	۷ شوال	بصرہ	
حضرت سید حسن قدس سرہٗ	۷ شوال ٧١ھ شب جمعہ	ہرات	
حضرت مولانا شاہ عبدالعزیز محدث دہلوی قدس سرہٗ	۷ شوال	دہلی	حضرت مولانا شاہ ولی اللہ محدث دہلوی کے بڑے صاحبزادے۔

اسمائے بزرگان دین	تواریخ رحلت	جائے مدفن	کیفیت
حضرت محمد بن اسمٰعیل رحمۃ اللہ علیہ مؤلف بخاری شریف	۹ر شوال سنہ ۲۵۰ھ		
حضرت ابو عثمان مغربی قدس سرہٗ	۹ر شوال سنہ ۳۷۳ھ	نیشا پور	واقع ملک فارس
حضرت امیر حمزہ رضی اللہ عنہ	۱۴ر شوال	بیرون مدینہ منورہ	
والدہ سید احمد صا	۱ر شوال سنہ ۳۴۵ھ	کانپور	آپ مصنف طریقۂ فاتحہ کی والدہ ماجدہ ہیں۔ دعا کیجئے اللہ تعالیٰ جنت الفردوس میں جگہ دے۔
حضرت خواجہ امیر خسرو دہلوی قدس سرہٗ	۱۷ر شوال سنہ ۷۲۵ھ	دہلی	
حضرت مولانا نظام الدین قدس سرہٗ	۱۲ر شوال	دہلی	
حضرت خواجہ حذیفہ مرعشی قدس سرہ	۲۴ر شوال	بصرہ	
حضرت مولانا شاہ عبدالحق مہاجر مکی قدس سرہٗ	۲۴ر شوال	مکہ مکرمہ	

فہرست اسمائے بزرگان دین مع تواریخ رحلت بماہ ذیقعدہ

کیفیت	جائے مدفن	تواریخ رحلت	اسمائے بزرگان دین
		یکم ذیقعدہ سنہ ۲۵۴ھ روز سہ شنبہ	حضرت امام محمد تقی بن امام علی موسیٰ رضا رضی اللہ عنہما
		یکم ذیقعدہ سنہ ۱۰۸۱ھ	حضرت میر فیض اللہ بن میر ابو العلا قدس سرہٗ
عرس ۳ تا ۵ ذیقعدہ	بدایوں	۳ ذیقعدہ	حضرت شاہ حبیب الرحمٰن قدس سرہٗ
مادہ تاریخ حق دید حق شنید حق بود کہ گفت ۔ عرس پہلی سے ۶ تک ہوتا ہے ۔	لکھنؤ	۶ ذیقعدہ سنہ ۱۲۴۳ھ	حضرت مولانا عبد الرحمٰن قدس سرہٗ
		۷ ذیقعدہ سنہ ۱۲۳۱ھ	حضرت مولانا شاہ محمد عظیم چشتی قدس سرہٗ
	دمشق	۸ ذیقعدہ	حضرت فخر الدین عراقی قدس سرہٗ
دہلی سے پانچ کوس پر ہے	بیرون موضع غیاث پور	۱۱ ذیقعدہ سنہ ۱۱۴۵ھ	حضرت سید نور محمد بدایونی قدس سرہٗ
	اورنگ آباد	۱۲ ذیقعدہ سنہ ۱۲۴۵ھ	حضرت خواجہ نظام الدین اورنگ آبادی قدس سرہٗ

اسمائے بزرگان دین	تواریخ رحلت	جائے مدفن	کیفیت
حضرت شاہ محمد گیسو دراز قدس سرہٗ	۱۳ ذیقعدہ	گلبرگہ	
حضرت سید محمد چشتی قدس سرہٗ	۱۸ ذیقعدہ سنہ ۸۲۵ھ	ملک دکن	
حضرت مولانا سید محمد حسن علی شاہ محدث دہلوی قدس سرہٗ	۱۹ ذیقعدہ سنہ ۱۲۴۳ھ		
حضرت شاہ غریب اللہ صاحب قدس سرہٗ	۱۹ ذیقعدہ	شیر گھاٹی	
حضرت حسین بن منصور حلاج قدس سرہٗ	۲۱ ذیقعدہ سنہ ۲۸۶ھ		
حضرت خواجہ علامہ کمال الدین چشتی قدس سرہٗ	۲۷ ذیقعدہ سنہ ۷۵۶ھ		
حضرت خواجہ حسن محمد چشتی قدس سرہٗ	۲۸ ذیقعدہ سنہ ۹۸۰ھ		

فہرست اسمائے بزرگان دین مع تواریخ رحلت بماہ ذی الحجہ

ت خواجہ جمال الدین عرف حسن بہار چشتی قدس سرہٗ	۲ ذی الحجہ		
امام محمد باقر بن حضرت امام العابدین رضی اللہ عنہما	ذی الحجہ سنہ ۱۱۴ھ		

اسمائے بزرگان دین	تواریخ رحلت	جائے مدفن	کیفیت
حضرت مولانا شاہ محمد عادل قدس سرہٗ	۸ ذی الحجہ	ناچ گھر کانپور	۹ کو قل ہوتا ہے
حضرت مسلم بن عقیل رضی اللہ عنہما	۸ ذی الحجہ سنہ ۶۰ھ	کوفہ میں شہید ہوئے۔	
حضرت مولانا احمد عبد الحق فرنگی محلی قدس سرہٗ	۹ ذی الحجہ سنہ ۱۳۰۷ھ	لکھنؤ	مادہ تاریخ ذات باللہ سنہ ۱۱۶۷ھ
امیر المومنین حضرت عثمان غنی رضی اللہ عنہ	۱۰ ذی الحجہ سنہ ۳۵ھ روز جمعہ	جنۃ البقیع	
حضرت مخدوم جہانیاں جہاں گشت قدس سرہ	۱۰ ذی الحجہ سنہ ۷۸۵ھ	دھولپور	
حضرت مولانا عبد الغفار رح	۱۰ ذی الحجہ	کانپور	
حضرت مخدوم سید ابن بدر چشتی قدس سرہٗ	۱۱ ذی الحجہ	امیٹھی	
حضرت خواجہ ابو سعید بن			
حضرت خواجہ معین الدین چشتی قدس سرہٗ	۱۲ ذی الحجہ		
حضرت شیخ ولی محمد بن اسرائیل قدس سرہٗ	۱۴ ذی الحجہ سنہ ۱۰۸۴ھ		
حضرت شاہ عبد الرشید قدس سرہٗ	۱۶ ذی الحجہ سنہ ۱۲۸۷ھ	مکہ معظمہ	

اسمائے بزرگان دین	تواریخ رحلت	جائے مدفن	کیفیت
حضرت مولانا سید شاہ غلام رسول نما قدس سرہ	۲۱ ذی الحجہ	طلاق محل کانپور	
حضرت جلال الدین تھانیسری قدس سرہ	۲۵ ذی الحجہ سنہ ۱۰۶۲ھ	تھانیسر	۲۴، ۲۵ کو عرس ہوتا ہے
حضرت سید فخر الدین بن خواجہ بزرگ قدس سرہ	۲۷ ذی الحجہ		
حضرت ابوبکر شبلی قدس سرہ	۲۷ ذی الحجہ سنہ ۲۳۴ھ	بغداد	
حضرت سید جلال الدین بخاری	۲۸ ذی الحجہ سنہ ۷۸۵ھ	ارسہ	تاریخ رحلت "گل بہشت اللہ"
خلیفہ دوم امیر المومنین حضرت سیدنا عمر فاروق رضی اللہ عنہ	سنہ ۲۴ھ	مدینہ منورہ	پہلوئے رسول مقبول صلی اللہ علیہ وسلم

ترکیب نان تبارک

رجب کے مہینے میں جو پہلا جمعہ پڑے اس میں سوا من یا جتنی مقدرت ہو آٹا منگا کر شکر ڈالکر روٹی پکائی جائے اور اس پر ۴۱ بار سورہ تبارک الذی پڑھ کر خود کھانا اور تقسیم کرنا اور رمضان کے روزے افطار کرنے کیلئے رکھ چھوڑنا صلحا کا طریقہ ہے۔ تمام شد

نوٹ:۔ ترکیب ختم خواجگان جو دفع بیماری کیلئے بہت ہی مجرب ہے اور جسکی تلاش میں لوگ سرگرداں تھے۔ ۵ کے ٹکٹ لفافہ میں بھیجکر رزاقی پریس پٹکاپور کانپور سے طلب کیجئے

فارسی بول چال

حصہ اول یعنی

گفتگو نامہ مترجم

یہ وہ مختصر اور جامع رسالہ ہے جو طلبہ کے لئے بیحد مفید اور سبق آموز ہے۔ ہر زبان میں مہارت پیدا کرنے کیلئے اسکا روزمرّہ اور محاورہ جاننا ضروری ہے اور یہ بات مکالمہ ہی سے حاصل ہو سکتی ہے اسلئے ضرورت ہے کہ لڑکوں کو سوال و جواب کے طریقہ سے فارسی کے جملے پڑھائے جائیں اور اس کے ساتھ ساتھ اس کی بھی سخت ضرورت ہے کہ ان کو اس کے بامحاورہ اور سلیس اردو زبان میں معنی بھی بتائے جائیں کیونکہ اکثر مدرسین حضرات لفظی معنی بتا کر انکو الجھن میں ڈال دیتے ہیں جسکی وجہ سے وہ آئندہ لفظی ہی ترجمہ کرنے کے عادی ہو جاتے ہیں انہی ضرورتوں کو محسوس کر کے مطبع رزاقی کانپور نے گفتگو نامہ کو بطرز خوب طریق خوش اسلوب بامحاورہ ترجمہ کرا کے شائع کیا ہے جس کا نام فارسی بول چال حصہ اول رکھا ہے کیونکہ یہ پہلی قسط ہے آئندہ دوسرے حصے بھی اسی صورت سے نذر شائقین ہوں گے طلبہ و مدرسین کو چاہیئے کہ اس کو ضرور منگائیں اور اس سے پورا پورا فائدہ اٹھائیں۔ اس کے مترجم خاص لکھنؤ کے اہل زبان مولوی محمد منیر صاحب منیر لکھنوی ہیں جنکی تالیف و تصنیف کردہ کتابیں اردو زبان کے سرمایۂ ناز ہیں۔ آج ہی فرمائش بھیج کر طلب کیجئے۔ قیمت عہر

مالک مطبع رزاقی کانپور